سوال

(37) نہی کے اوقات میں تحیتہ المسجد کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تحیتہ المسجد کے بارے میں بہت سے اقوال ہیں۔ ان میں ایک وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ اوقات نہی مثلاً طلوع آفتاب اور غروب کے وقت یہ نوافل ادا نہ کیے جائیں۔ اور ایک وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ تحیتہ المسجد چونکہ ذوات الاسباب سے ہیں لہٰذا ان کا کوئی وقت نہیں، وہ ہر وقت ادا کیے جاسکتے ہیں۔ حتی کہ اگر سورج آدھا غروب ہوچکا ہو تو بھی ادا کیے جاسکتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ تفصیلی جواب سے مستفید فرمائیں گے۔ محمد۔ ع۔ ا۔ الدوادمی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اہل علم کے درمیان اختلاف ہے اور صحیح یہ ہے کہ تحیتہ المسجد کسی وقت بھی ادا کیے جاسکتے ہیں۔ حتی کہ فجر اور عصر (کی نماز) کے بعد بھی، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل قول میں عموم ہے:

((إِذا دخل أَحدُکم المسجدَ فلا یجلس حتّٰی یُصلِّیَ رَکعتین))

''تم میں کوئی شخص جب مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت ادا کرلے۔''

اس کی صحت پر شیخین کا اتفاق ہے اور اس لیے بھی کہ یہ ذوات اسباب سے ہیں۔ جیسے طواف کی نماز اور سورج گہن کی نماز۔ ایسی تمام نمازوں میں درست بات یہی ہے کہ وہ تمام نہی کے اوقات میں بھی ادا کی جاسکتی ہیں جیسے فوت شدہ فرض نمازوں کی قضا۔ چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کی نماز کے متعلق فرمایا:

((یا بَنِی عَبدِ مناف لا تمنعوا أَحدا طاف بہذا البَیتِ وصلّٰی أَیَّۃ ساعۃ شاءَ مِن لیلٍ أَو نہارٍ))

''اے بنی عبدمناف! جو شخص اس گھر کا طواف کرے اور نماز ادا کرے۔ اسے مت روکو، خواہ رات یا دن کا کوئی بھی وقت ہو۔''

اسے احمد او صحاب سنن نے اسناد صحیح سے نکالا ہے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کسوف (سورج گہن یا چاند گہن) کے متعلق فرمایا:

((إِنَّ الشَّمسَ والقَمَرَ آیتان مِن آیاتِ اللّٰہ لا ننکسفان لمَوتِ أَحدٍ ولا لحیاتہ، فإِذا رأَیتُم ذٰلک فصَلُّوا وادعُوا حتّٰی یُکشَفَ ما بِکُم۔))

''سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں دو نشانیاں ہیں۔ انہیں کسی کو موت یا پیدائش کی وجہ سے گہن نہیں لگتا۔ لہٰذا جب تم گہن دیکھو تو نماز ادا کرو اور دعا کرو۔ اس وقت کہ گہن لھل جائے۔''

اس کی صحت پر شیخین کا اتفاق ہے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَن نامَ عنِ لصَلاۃِ اَو نَسِیھا فلیُصَلّھا اِذا ذَکَرھا! لاکفَارۃ لھا الِاّ ذٰلِک۔))

''جو شخص نماز کے وقت سویا ہوا ہو یا بھول جائے تو جب اسے یاد آجائے، نماز ادا کرے۔ بس یہی اس کا کفارہ ہے۔''

اور یہ تمام احادیث اوقات نہی اور دوسرے اوقات سب کے لیے عام ہیں اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور ان کے شاگرد علامہ ابن القیم رحمہ اللہ نے بھی یہی قول پسند کیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 62

محدث فتویٰ